

## 100260- اولاد کو بددعا دینے کا حکم

### سوال

اگر باپ غلطی پر ہو اور بیٹا صحیح ہو تو کیا پھر بھی والد کی اپنے بیٹے کو دی گئی بددعا قبول ہوتی ہے؟

### پسندیدہ جواب

اگر بیٹا حق پر ہے اور والد غلطی پر ہے تو ان دونوں یعنی والدین کی دعا اس کے خلاف قبول نہیں ہوگی، اللہ تعالیٰ والد کی بددعا قبول نہیں فرمائے گا؛ اولاد جب والدین کے حقوق ادا نہ کرے یا ان کے حقوق میں کمی کرے تو یہ اولاد کی طرف سے والدین کی نافرمانی ہے۔

جبکہ والد اپنی اولاد کو کسی کام کا حکم دے یا کسی ایسے کام سے روکے جس میں کوئی فائدہ ہی نہیں ہے تو اولاد کیلئے اسے قبول کرنا لازمی نہیں؛ مثلاً باپ اپنے بیٹے کو بلاوجہ کہہ دیتا ہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو، تو ایسے میں بیٹے کیلئے ضروری نہیں ہے کہ باپ یا ماں کی بات مانے؛ کیونکہ بلاوجہ طلاق کے حکم کی عدولی والدین کی نافرمانی نہیں ہے، چاہے والدین اس پر بیٹے کو بددعا ہی کیوں نہ دے دیں، تو اس سے بیٹا گناہ گار بھی نہیں ہوگا، اور نہ ہی ان شاء اللہ اس پر کوئی حرج ہوگا۔

واللہ اعلم

فتاویٰ سماحہ الشیخ عبداللہ بن حمید رحمہ اللہ ص 30